M.A.ISLAMIC STUDIES SEMISTER(1)PAPER MIS 106

TOPIC;ORIENTALISM ORIGIN AND DEVELOPMENT

DATE ;09/06/21

BY DR.MUMTAZ ALAM

استشراق آغاز وارتقا

استشراق کی تاریخ سے قبل یہ جاننا ضروری ہے کہ لفظ استشراق اور مستشرق کا اطلاق کن کے لئے ہوتا ہے تو واضح ہو کہ اس کی تعریف یہ ہے: غیر مشرقی لوگوں کا مشرقی زبان، تہذیب، ادب، فلسفہ اور ممذہب کے مطالعے کو استشراق اور اور اس کے عالموں کو مستشرق کہا جاتا ہے

استشراق orientalism کا لفظ ۱۸ اویں ۱۹ اویں صدی میں رائج ہوا ہے مگر غیر مشرقیوں کا مشرقی تہذین وثقافت کے مطالعہ اس سے قبل سے جاری ہے بعض نے کہا ہے کہ اس کا آغاز ۱۳۱۲ء میں ہوا جب فینا میں کلیسا کی کانفرنس منعقد ہوئی اور اس میں فیصلہ لیا گیا کہ عربی زبان وادب کی تعلیم کا سلسلہ یوروپ کے جامعات میں شروع کیا جائے اور اس کے لئے باضابطہ چیئر قائم ہوا

بعض نے کہا ہے اس کا آغاز تیرہویں صدی میں ہوا جب قشتالہ کے بادشاہ الفونس دہم نے مریسیلیا میں ۱۲۶۹ء میں اعلی جامعات قائم کئے اس میں دوسرے لوگوں کے ساتھ عربی اور اسلامیات کے ماہرین کو بھی ترجمہ وتالیف اوت تدریس وتحقیق کے لئے رکھا گیا اس ادارے سے انجیل وتلمود اور زبور کی طرح ہسپانوی زبان میں قرآن کریم کا بھی ترجمہ کا کام ہوا

اسی عہد میں سسلی کے بادشاہ فریڈرک ثانی نے مائیکل اسکاٹ کی سربراہی میں ایک دارالترجمہ قائم کیا اس ادارہ کے تحت بہت سی عربی زبان کی کتابوں کا ترجمہ لاطینی زبان میں ہوا جس میں علوم اسلامی کے مختلف شعبوں جیسے قرآن، حدیث، تفسیر فقہ کے علاوہ طب وسائنس کی کتابوں کا بھی ترجمہ ہوا اور بات صرف ترجمہ تک کی نہیں ہے بلکہ افادیت اور اہمیت کے پیش نظر ان کتابوں کو شامل نصاب کیا گیا اور بعض کتابیں سترہویں صدی تک یوروپ کے جامعات میں پڑھائی جاتی رہی ہے

بعض نے استشراق کا آغاز پطرس محترم کی سربارہی میں کئے جانے والے ترجمہ قرآن جسے ایک انگریز عال رابرٹ آف کیٹن نے کیا تھا کو قرار دیا ہے پطرس نے اسلام وقرآن سے واقفیت کے لئے یہ کام نہیں کیا تھا بلکہ وہ سخت قسم کا اسلام مخالف تھا اس کی کوشش تھی کہ ہمارے مذہبی لوگ مسلمانوں سے میل جول نہ رکھے اور دور رہے اسی غرض سے اس نے خامیاں تلاش کرنے کے لئے یہ کام کروایا تھا

بعض جریردی اور الیاک کا اندلس سے علوم اسلامی کے حصول کے بعد جب وہ بڑا عالم ہو گیا اور پاپائے روم کے منصب پر فائز ہوا چونکہ وہ عربی اور اسلامی علوم کا بڑا عال شمار ہوتا تھا اس لئے اسی کے دور سے استشراق کا آغاز ہوا ہے

استشراق کے سلسلے میں آغاز کی جتنی آرا ہو مگر صحیح یہ ہے کہ اس کا آغاز بہت پہلے سے ہو چکا تھا اہل مالقہ کے تعلق سے مشہور مورخ بروقرطینے لکھا ہے کہ یہ لوگ مسلمانوں کی تہذیب سے واقفیت یا تردید کے لئے مسلمانوں کی تصانیف پڑھتے ہیں اور عربی کتاب جمع کرنے پر لاکھوں روپیہ صرف کرتے ہیں

بعض نے کہا ہے کہ اندلس کے مسلمانوں کی تہذیب وثقافت اور تعلیم وتعلم کا جو اثر اس کے قریبی علاقوں کے عیسائیوں پر پڑے اور انہوں نے مسلمانوں کے ادارے میں تحصیل علم کیا دراصل وہی آغاز ہے

بہرحال تاریخ ابتدا پر محققین جو کچھ کہا جائے مگر اس کی ابتدا بہت پہلے سے آٹھویں سدی سے ہو چکی تھی ہو اصطلاحی نام بعد میں دیا گیا ہے اس کام کو کرنے کی ذمہ داری پادریوں اور راہبوں نے اٹھائی تھی اور ان جیسے لوگوں میں مشرق اور مغرب دونوں جگہ کے غیر مسلم تھے ان لوگوں کا مطمح نظر بھی دو رہا ایک طبقہ دشمنی نبھانے کے بجائے جیسا علم حاصل کیا بغیر کسی تعصب اور تنگ نظری کے اس کی اشاعت اور اس میں اضافہ کی کوشش کرتے رہے آج اگر یوروپ دانشکدہ بنا ہوا ہے اور دنیا کے لئے طلبا اس کے محتاج ہیں تو یہ انہیں لوگوں کی دین ہے جنہوں نے اسلامی جامعات اور شخصیات سے استفادہ کیا

دوسرا طبقہ اس غرض سے مصروف مطالعہ ہوا کہ دشمنی نکالیں انہوں نے اپنی تہذیب کی برتری کا گراغ ہمیشہ ذہن میں روشن رکھا اور اسلامی تہذیب کو کمتر دکھانے کی جدوجہد کرتے رہے ایسے ہی لوگوں کے کارواں پر مستشرقین کا اطلاق ہوتا ہے اس تحریک کا اصل مقصد اسلام کے خطرے کا مقابلہ کرنا ہے یہ وقت ضرورت اپنے طریقے اور اہداف میں تبدیلی لاتی رہتی ہے پروفیسر خلیق نظامی نے اس کے ادوار پر اچھا مقالہ پیش کیا ہے